سوال

بھول جانے کی وجہ سے بال نہ کٹوائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے حج کیا اور تمام اعمال حج سر انجام دیئے لیکن جہالت یا نسیان کی وجہ سے اب تک بال نہیں کٹوائے حتیٰ کہ اب اپنے وطن واپس پہنچ گئی اور وہ سارے کام کرلیے ہیں، جو محرم کےلیے ممنوع ہوتے ہیں، سوال یہ ہے کہ اب اس پر کیا لازم ہے؟ اور اسے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح سائل نے ذکر کیا ہے کہ اس عوررت نے جہالت یا نسیان کی وجہ سے تقصیر کے سوا دیگر تمام اعمال حج سر انجام دیئے ہیں تو اسے چاہیے کہ اب اپنے وطن ہی میں تقصیر کرے۔ جہالت یا نسیان کی وجہ سے یہ تاخیر ہوئی تو اس کی وجہ سے کوئی فدیہ وغیرہ نہیں ہے، بس اتمام حج کی نیت سے اب تقصیر کرے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ سب کو توفیق اور قبولیت عطا فرمائے۔

اس سوال میں جو یہ مذکور ہے کہ تقصیر سے قبل اس کے شوہر نے اس سے مقاربت کی ہے تو اس کی وجہ سے اس پر یہ لازم ہے کہ مکہ میں مساکین حرم کےلیے ایک (مکمل) بکری یا اونٹ کا ساتواں حصہ۔۔۔جو قربانی کی شرائط کے مطابق ہو۔۔۔ذبح کرے اور اگر اس عورت نے اپنے شوہر سے مقاربت حرم سے باہر اپنے وطن میں کی ہے تو پھر جانور کو بھی وہاں ذبح کرکے وہاں کے مساکین میں تقسیم کردیا جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث